شاہ ولی اللہ یونیورسٹی گوجرانوالہ
پروگرام اور عزائم کے آئینے میں

از قلم حافظ گلزار احمد آزاد

ہمارے ہاں عام طور پر یہ سمجھا جاتا ہے کہ بڑے تعلیمی منصوبے حکومتوں کی سرپرستی اور تعاون کے بغیر آگے نہیں بڑھتے لیکن گوجرانوالہ کے چند زندہ دل شہریوں نے یہ خیال ثابت کر دکھایا ہے اور کسی سرکاری امداد کے بغیر شاہ ولی اللہ یونیورسٹی جیسا عظیم تعلیمی پروگرام عملاً" شروع کر کے اس حقیقت کو ایک بار پھر آشکارا کر دیا ہے کہ اگر کچھ لوگ خلوص اور ہمت کے ساتھ بڑے سے بڑے کام کا عزم کر لیں تو اللہ تعالیٰ کی مدد ضرور شامل حال ہوتی ہے۔

شاہ ولی اللہ یونیورسٹی گوجرانوالہ سے لاہور جاتے ہوئے دسویں کلومیٹر پر اٹاوہ ریلوے کراسنگ کے ساتھ واقع ہے یونیورسٹی کے لیے تینتیس ایکڑ زمین خریدی گئی ہے جو شاہ ولی اللہ ٹرسٹ کے نام پر ہے جبکہ یونیورسٹی کا نظام چلانے کے لیے شاہ ولی اللہ ایجوکیشنل ویلفیئر سوسائٹی اٹاوہ گوجرانوالہ کے نام سے ایک رجسٹرڈ ادارہ قائم کیا گیا ہے جس کے سرپرست شیخ الحدیث مولانا محمد سرفراز خان صفدر' مولانا صوفی عبدالحمید سواتی اور الحاج عبدالعزیز ذوالفقار ہیں اور الحاج میاں محمد رفیق آف الہلال انڈسٹریز اس کے چیئرمین ہیں سوسائٹی کے سیکرٹری جنرل صوبائی اسمبلی کے رکن جناب ایس ۔ اے حمید کے چھوٹے بھائی الحاج محمد اشرف شیخ ہیں اور انتظامیہ میں میاں محمد عارف ایڈووکیٹ سابق ڈپٹی میئر' بابو جاوید احمد میئر میونسپل کارپوریشن' حاجی عبدالغنی تاجر' شیخ شوکت جاوید آف شوکت سوپ' جناب اعجاز احمد چیمہ آف حسن کارپوریشن' حاجی محمد یوسف (جی ۔ ایم ۔ ایس)' شیخ محمد یوسف وزیر آبادی' حاجی شیخ محمد یعقوب' میر ریاض انجم اور شیخ عبدالمجید جیسے سرکردہ حضرات شامل ہیں۔

یونیورسٹی میں اس وقت تک ابوبکرؓ بلاک کے نام سے ایک بڑے تعلیمی بلاک کی پہلی منزل تعمیر ہو چکی ہے جو ۲۰ x ۳۰ فٹ کے نو کلاس رومز' ۱۲ x ۱۲ فٹ کے چھ کمروں اور ۲۴ x ۱۲ فٹ کے ایک آفس پر مشتمل ہے اور سردست زیر تعلیم کلاسوں کے لیے کلاس روم' ہاسٹل' مسجد' لائبریری اور آفس کا کام اسی بلڈنگ سے لیا جا رہا ہے جبکہ ایک اور چھوٹا بلاک میس اور سٹورز کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔

اس وقت شاہ ولی اللہ یونیورسٹی میں دو کلاسیں زیر تعلیم ہیں ایک میٹرک پاس طلبہ کی ہے جو انٹرمیڈیٹ کا پہلا سال مکمل کر کے سیکنڈ ایئر میں منتقل ہو چکی ہے دوسری کلاس درس نظامی کے فضلاء کی ہے جو تین سال میں ایم ۔ اے کا باضابطہ امتحان دیں گے ان فضلاء کو انگلش کی معیاری تعلیم بھی دی جا رہی ہے جبکہ میٹرک کے نتائج کا اعلان ہونے کے بعد فرسٹ ایئر کی نئی کلاس کا داخلہ ہوگا اور یکم ستمبر سے اس کلاس کا باقاعدہ آغاز ہوگا اس کلاس کو آرٹس کے مضامین کے لیے گوجرانوالہ بورڈ کا طے شدہ نصاب پڑھایا جا رہا ہے جبکہ عربی زبان اور قرآن و حدیث کا اضافی مضمون بھی شامل نصاب کیا گیا ہے جو ایک مسلمان نوجوان کے لیے کم از کم ضروری ہے اس طرح سال رواں کے دوران یونیورسٹی میں تین کلاسیں

مکمل ہو جائیں گی ان کلاسوں کے طلبہ کے لیے یونیورسٹی کے ہاسٹل میں رہائش رکھنا ضروری ہے جس کے لیے اخراجات اور فیس مجموعی طور پر آٹھ سو روپے ماہانہ وصول کی جاتی ہے مگر نادار طلبہ سے فیس اور اخراجات نہیں لیے جاتے ہاسٹل میں پنج وقتہ نماز باجماعت کے علاوہ درس قرآن کریم اور جسمانی تربیت کے لیے کھیلوں اور ورزش کا اہتمام موجود ہے۔

انٹرمیڈیٹ اور ڈگری کلاسز کے پرنسپل کے طور پر پروفیسر ملک غلام رسول فرائض سرانجام دے رہے ہیں جو انگلش کے معروف استاذ ہیں اور گذشتہ سال گورنمنٹ اسلامیہ کالج گوجرانوالہ سے شعبہ انگریزی کے سربراہ کے طور پر ریٹائر ہوئے ہیں اور ان کی سرکردگی میں سینئر اور تجربہ کار اساتذہ تعلیمی خدمات میں مصروف ہیں یونیورسٹی کے تعلیمی نظام کو کنٹرول کرنے کے لیے ایک تعلیمی کونسل قائم کی گئی ہے جس کے چیئرمین مولانا زاہد الراشدی اور سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال لون (ایم۔ ایس۔ سی' پی۔ ایچ۔ ڈی) ہیں ڈاکٹر لون انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور کے استاذ ہیں ان کے ساتھ تعلیمی کونسل میں مولانا مفتی محمد عیسیٰ گورمانی' پروفیسر غلام رسول عدیم' پروفیسر عبدالرحیم ریحانی' پروفیسر محمد عبدالرحمان' ڈاکٹر حافظ شیر محمد اختر' قاری گلزار احمد قاسمی' حافظ گلزار احمد آزاد اور دیگر حضرات شامل ہیں یونیورسٹی کے امتحانات کی نگرانی گورنمنٹ اسلامیہ کالج گوجرانوالہ کے پرنسپل پروفیسر محمد عبداللہ جمال کے سپرد ہے اور انکی نگرانی میں پرچوں کی تیاری اور چیکنگ کا کام انجام پاتا ہے۔

شاہ ولی اللہ یونیورسٹی کے معائنہ کے لیے مختلف اوقات میں ملک کی سرکردہ شخصیات نے دورہ کیا جن میں وفاقی وزیر بلدیات خان غلام دستگیر خان' قائد جمعیت علماء اسلام مولانا فضل الرحمن' سینٹر مولانا سمیع الحق' سینٹر حافظ حسین احمد' صوبائی وزیر چودھری محمد اقبال' مولانا محمد خان شیرانی ایم۔ این۔ اے' ڈاکٹر غلام مرتضیٰ ملک' مولانا فداء الرحمن درخواستی' مولانا میاں محمد اجمل قادری' مولانا سید عبدالقادر آزاد' مولانا عبدالمالک' مولانا عبدالرؤف ملک' جناب ایس اے حمید ایڈووکیٹ ایم۔ پی۔ اے اور جناب واجد علی ایم۔ پی۔ اے شامل ہیں جبکہ ضلع کے ڈپٹی کمشنر جناب خوشنود اختر لاشاری اور اے۔ سی جناب شیرافگن کیانی نے بھی یونیورسٹی کا معائنہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر کا اس موقع پر کہنا تھا کہ انہیں قطعاً" اس امر کا اندازہ نہیں تھا کہ یونیورسٹی میں اس قدر کام ہو چکا ہے انہوں نے لائبریری کے لیے دس ہزار روپے کا عطیہ بھی دیا۔

عالم اسلام کی عظیم درسگاہ جامعہ ازہر قاہرہ سے معزز مہمان الشیخ طلعت بھی یونیورسٹی میں تشریف لائے اور انہوں نے تعلیمی منصوبہ پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے جامعہ ازہر کی طرف سے ایک مستقل استاذ شاہ ولی اللہ یونیورسٹی میں عربی زبان کی تعلیم کے لیے مہیا کرنے کا وعدہ کیا۔

پنجاب سوشل ویلفیئر کی سربراہ محترمہ شاہین عتیق الرحمن نے بھی یونیورسٹی کا دورہ کیا اور یونیورسٹی میں سائنس بلاک کے قیام کی تجویز پیش کرتے ہوئے سائنس بلاک کی تعمیر کے لیے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔

شاہ ولی اللہ ایجوکیشنل ویلفیئر سوسائٹی کے سربراہ الحاج میاں محمد رفیق نے ایک ملاقات میں بتایا کہ ہمارے تعلیمی منصوبہ کا بنیادی ہدف یہ ہے کہ عصری و دینی تعلیم کو اس طرح یکجا کیا جائے کہ علماء کرام

انگریزی زبان اور جدید علوم سے پوری طرح بہرہ ور ہوں جبکہ بی ۔ اے اور ایم ۔ اے کرنے والے نوجوانوں کو دینی تعلیم اور تربیت سے اس حد تک آراستہ کر دیا جائے کہ وہ ملک کے باشعور' دیانت دار اور فرض شناس شہری کی حیثیت سے زندگی بسر کر سکیں نیز ہماری خواہش ہے کہ سول سروسز کے لیے مقابلہ کے امتحانات میں ایسے نوجوانوں کو آگے لایا جائے جو دین و دنیا دونوں کی تعلیم اور تربیت سے آراستہ ہوں تاکہ انتظامیہ کی فطری انداز سے بتدریج اصلاح ہو سکے۔

انہوں نے بتایا کہ ہمارے پروگرام میں ایل ۔ ایل ۔ بی' ایم ۔ بی ۔ اے اور پی ۔ ایچ ۔ ڈی کی کلاسوں کے علاوہ شہر کے کاروباری حلقوں کے لیے شام کی کلاسوں کا اجراء اور مختلف زبانوں کی تعلیم کے لیے مستقل شعبہ کا قیام بھی شامل ہے اس کے ساتھ ہی ہم مختلف زبانوں میں اسلامی لٹریچر کی اشاعت کے لیے اپنا پرنٹنگ پریس لگانے اور جدید مسائل کے اسلامی حل کے لیے ممتاز ماہرین اور محققین پر مشتمل تحقیقی کونسل کے قیام کا ارادہ بھی رکھتے ہیں اور ان سب منصوبوں پر انشاء اللہ العزیز بتدریج عمل ہوگا۔

انہوں نے بتایا کہ اس وقت تک زمین کی خریداری اور بلڈنگ کی تعمیر پر ستر لاکھ روپے سے زائد رقم خرچ ہو چکی ہے جو زندہ دل شہریوں کے تعاون سے فراہم ہوئی ہے اور اس کام میں جن حضرات نے فراخدلی کے ساتھ تعاون کیا ہے ان میں پیپسی کولا کے جناب شمیم خان' خواجہ فیض الحسن ریل بازار' پہلوان محمد ریاض' حاجی محمد حسین' جناب عبدالسلام (پائپ والے)' مرزا محمد شریف بیگ' میاں عبدالرؤف (گولڈن پمپ)' حاجی بشیر اللہ (سٹیزن فین) اور حاجی نذیر احمد (پاک پنجاب) بطور خاص قابل ذکر ہیں انہوں نے کہا کہ ہم اس منصوبہ کی تکمیل کے بعد اسی طرز پر خواتین کے لیے الگ تعلیمی ادارہ کے قیام کا بھی ارادہ رکھتے ہیں لیکن اس کا انحصار اس پر ہے کہ حکومت' قومی اداروں اور گوجرانوالہ کے مخیر حضرات کا تعاون ہمیں کس حد تک حاصل ہوتا ہے انہوں نے بتایا کہ اب ہم ہاسٹل اور مسجد کی تعمیر شروع کرنے والے ہیں مسجد دو ایکڑ جگہ پر تعمیر کی جا رہی ہے جس کا خوبصورت ماڈل بن چکا ہے یہ مسجد انشاء اللہ علاقہ کی سب سے بڑی اور خوبصورت مسجد ہوگی اس کی تعمیر کی ذمہ داری جناب حاجی سراج دین نے قبول کی ہے جو اس سے قبل گلشن اقبال اور قائد اعظم پبلک سکول کی مساجد تعمیر کر چکے ہیں الحاج میاں محمد رفیق نے مخیر حضرات سے اپیل کی ہے کہ وہ بڑھ چڑھ کر اس منصوبہ میں حصہ لیں تاکہ نئی نسل کے مستقبل کو سنوارنے کا یہ عظیم منصوبہ جلد مکمل کیا جا سکے۔

کیا جناب رسالتماب صلی اللہ علیہ وسلم نے خاتون صحابیہ حضرت ام ورقاء رضی اللہ عنہا کو محلّہ کی مسجد کا امام مقرر فرمایا تھا؟

اس موضوع پر ممتاز محقق جناب ڈاکٹر محمد حمید اللہ آف پیرس کا مضمون اور پروفیسر غلام رسول عدیم کے قلم سے اس کا تحقیقی جواب الشریعہ کے آئندہ شمارہ میں ملاحظہ فرمائیں۔

ادارہ